www.understandquran.com

سبق-17 : ایک اللہ کی عبادت

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ :

- کفر کسے کہتے ہیں اور اس لفظ کا معنی کیا ہے؟
- پختہ ایمان اور درست سوچ کیسے آئے؟
- اللہ کی عبادت کرنے میں کوئی شک و شبہ نہ ہو۔

تلاوت و تشریح :

تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے!

قُلْ | یٰۤاَیُّهَا | الْكٰفِرُوْنَ ۝1

کہہ دیجیے	اے	کافرو!
کہہ دیجیے : اے کافرو!		

لَاۤ اَعْبُدُ | مَا | تَعْبُدُوْنَ ۝2

نہیں میں عبادت کرتا	جس کی	تم عبادت کرتے ہو۔
میں عبادت نہیں کرتا جن کی تم عبادت کرتے ہو۔		

- **کُفْر:** کفر کے معنی ہوتے ہیں انکار کرنا، حق کو چھپانا۔ کافر اس کو کہا جائے گا جو حق کو جان لے پھر بھی اللہ تعالیٰ پر ایمان نہ لائے اور رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات کا انکار کرے۔

قصہ : جس وقت رسول ﷺ نے مکہ کے لوگوں کو ایک اللہ کی عبادت کی طرف دعوت دی تو اکثر لوگوں نے اسے قبول نہیں کیا۔ انہوں نے کہا: ایک سال تک آپ ہمارے معبودوں کو مانیں اور ایک سال ہم آپ کے رب کی عبادت کریں گے۔ اسی طرح انہوں نے رسول ﷺ کو ان کی یہ پیشکش قبول کرنے کی صورت میں بہت ساری دولت، خوبصورت عورتیں، حکومت و عزت دینے کی بھی بات رکھی، لیکن رسول اللہ ﷺ نے اس پیشکش کو ٹھکرا دیا۔

اس واقعہ کے بعد اللہ تعالیٰ نے سورۂ کافرون نازل فرمائی۔

حدیث : رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا ہو، وہ جنت میں داخل ہو گا“۔ (بخاری)

غور و فکر۔ مطالعہ، تصوّر اور احساس :

- اگر ہم اللہ تعالیٰ کی اطاعت کریں اور صرف اسی کی عبادت کریں تو اللہ ضرور ہم سے راضی ہو جائے گا۔
- جو لوگ اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری نہیں کرتے ہیں وہ مرنے کے بعد بہت افسوس کریں گے کہ اب وہ اپنے آپ کو فائدہ پہنچانے کے لیے کچھ بھی نہیں کر سکتے ہیں۔

www.understnadquran.com

نصیحت لینا-دعا، احتساب اور پلان :

- اے اللہ ! ہمیں کامل ایمان کی نعمت سے نوازیے اور غلطیوں سے ہماری حفاظت فرمائیے۔
- اپنا جائزہ لیں کہ کیا ہم اللہ پر مکمل ایمان رکھتے ہیں؟ کہیں ہم اس کے ساتھ کسی کو شریک تو نہیں کرتے ہیں؟
- پلان بنائیں کہ ہم اپنے ایمان کی حفاظت کا خوب اہتمام کریں گے اور ایسے تمام کاموں سے اور باتوں سے دور رہیں گے جن کی وجہ سے ہمارا ایمان کمزور ہو سکتا ہے۔

تلاوت و تشریح :

تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے !

وَلَآ اَنْتُمْ	عٰبِدُوْنَ	مَآ	اَعْبُدُ ۚ (3)
اور نہ تم	عبادت کرنے والے	جس کی	میں عبادت کرتا ہوں۔
اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔			

وَلَآ اَنَا	عَابِدٌ	مَّا	عَبَدْتُّمْ ۙ (4)
اور نہ میں	عبادت کرنے والا	جس کی	تم نے عبادت کی۔
اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں جس کی تم نے عبادت کی۔			

وَلَآ اَنْتُمْ	عٰبِدُوْنَ	مَآ	اَعْبُدُ (5)
اور نہ تم	عبادت کرنے والے	جس کی	میں عبادت کرتا ہوں۔
اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔			

- اللہ کو نہ ماننے والوں سے بالکل واضح انداز میں کہا جا رہا ہے کہ جن کی تم عبادت کرتے ہو میں ان کی عبادت نہیں کرتا۔ نہ میں ان کی ابھی عبادت کرتا ہوں اور نہ ہی مستقبل میں کبھی میں ان کی عبادت کروں گا۔
- اللہ نے مجھے پیدا کیا ہے اور وہی مجھے موت دے گا۔ وہی مجھے رزق دیتا ہے اور میری ضرورتوں کو پورا کرتا ہے؛ اس لیے میں صرف اور صرف اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں۔

غور و فکر-مطالعہ، تصوّر اور احساس :

- اگر ہم اللہ کی بے شمار نعمتوں سے فائدہ اٹھائیں اور پھر بھی اس کی عبادت نہ کریں تو یہ کتنی بڑی ناشکری کی بات ہو گی؟

نصیحت لینا-دعا، احتساب اور پلان :

- تصور کیجیے کہ اتنی بڑی کائنات اور اس میں موجود تمام چیزیں اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہے۔ کیا یہ ہمارے لیے فخر اور عزت کی بات نہیں کہ ہم اس کی عبادت کریں؟ کیا یہ عزت کی بات نہیں کہ ہم یہ جانیں کہ اس کی عبادت کیسے کرنا ہے؟
- گزشتہ قوموں کے حالات پڑھیں اور دیکھیں کہ کیسے اللہ تعالیٰ نے اچھے لوگوں پر انعام کیا اور خراب لوگوں کو سزا دی۔
- پلان بنائیں کہ کیسے ہم اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتوں پر اس کا شکریہ ادا کرنے والے اور ان لوگوں میں سے بن جائیں جن سے اللہ محبت کرتا ہے۔

تلاوت و تشریح :

تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے!

لَكُمْ	دِيْنُكُمْ	وَلِيَ	دِيْنِ ﴿6﴾
تمہارے لیے	تمہارا دین	اور میرے لیے	میرا دین۔
ترجمہ: تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین۔			

- دین کا مطلب ہوتا ہے زندگی گزارنے کا طریقہ۔ یہ آیت بتاتی ہے کہ ایمان والے لوگ اپنی زندگی قرآن اور رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق گزارتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ نے ”اسلام“ کو ہمارے لیے چنا ہے اور پسند کیا ہے۔
- دین کے بارے میں کوئی زبردستی نہیں ہے، اگر کوئی نہ مانے تو اسے اس کے مذہب پر عمل کرنے دیں اور آپ اپنے مذہب پر عمل کریں۔
- اس آیت میں ایک ساتھ رہنے کی ہدایات موجود ہیں، ہمیں بہتر سے بہتر طریقے کا انتخاب کرتے ہوئے دوسروں کو دین اسلام کی طرف بلانا چاہیے، لیکن اگر وہ پسند نہ کریں تو ان پر زبردستی اپنے خیالات مسلط نہیں کرنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے اور ان کے اعمال کو دیکھنے والا ہے، اس لیے معاملہ اللہ کے حوالے کر دینا چاہیے۔

غور و فکر-مطالعہ، تصوّر اور احساس :

- اگر ہم اپنے اطراف میں دیکھیں تو ہمیں نظر آئے گا کہ بہت سے اچھے اور غلط کام ہو رہے ہیں۔ اگر کوئی آپ کو کسی برائی کے کام میں شریک ہونے کے لیے بلائے تو آپ کیا کریں گے؟ یقیناً آپ منع کر دیں گے اور انہیں بھی اس برے کام سے روکنے کی کوشش کریں گے۔
- اللہ تعالیٰ کی قدرت کو اور اس کی طاقت کو محسوس کریں کہ اگر ساری دنیا والے کسی غلط بات پر جمع ہو جائیں اور آپ اکیلے کوئی اچھا کام کر رہے ہوں تو آپ فکر نہ کریں۔ اللہ آپ کے لیے کافی ہے، اللہ آپ کی حفاظت کرنے والا ہے اور کوئی آپ کو نقصان نہیں پہنچا سکتا ہے۔

www.understnadquran.com

www.understnadquran.com

نصیحت لینا-دعا، احتساب اور پلان:

- اے اللہ ! ہم آپ سے دعا کرتے ہیں کہ آپ ہمیں خالص ایمان عطا فرمائیے۔
- اپنی زندگی کا جائزہ لیں کہ کیا ہم اللہ پر کامل ایمان رکھتے ہیں؟ کیا ہم اپنی ضرورتوں کے لیے اسی سے مدد مانگتے ہیں؟ کہیں ایسا تو نہیں کہ مصیبت اور پریشانی کی گھڑی میں ہم اللہ کو بھول جاتے ہیں؟
- اس بات کا پکا ارادہ کریں کہ ہمیشہ حق کا ساتھ دیں گے اور غلط کام سے ہمیشہ دور رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی مدد کرتا ہے جو صحیح راستے پر چلتے ہیں، اور وہ برے کام کرنے والوں کو ذلیل کرتا ہے۔

عادت: سورۂ کافرون کو یاد کریں (اگر یاد نہ ہو تو) اور اسے فجر اور مغرب کی سنّت نمازوں میں پڑھیں اس لیے کہ پیارے نبی حضرت محمد ﷺ بھی ایسا کرتے تھے۔

مشقی سوالات

1. "عَبَدَ" کا فعل ماضی اور فعل مضارع لکھیں۔
2. "دِیْن" کے کیا معنی ہیں؟
3. اللہ کی بہتر طریقے پر عبادت کرنے کے لیے آپ کیسے پلان کریں گے؟
4. قریش کی پیشکش پر رسول اللہ ﷺ کا ردعمل کیا تھا؟
5. اس سورت میں اللہ تعالیٰ ہم سے کیا چاہتا ہے؟